سوال

(110) نماز میں چھینک کا جواب دینا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر کسی نمازی کو دورانِ نماز چھینک آ جائے تو کیا وہ ''الحمدللہ'' کہہ سکتا ہے نیز ساتھ والا شخص اس کی چھینک کا جواب دے سکتا ہے؟ قرآن و حدیث کی روشنی میں اس کی وضاحت کریں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمدللہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

دوران نماز اگر کسی کو چھینک آ جائے تو خاموشی سے آہستہ آواز کے ساتھ الحمدللہ کہہ سکتا ہے جیسا کہ حضرت رفاعہ بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے ایک دفعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتدا میں نماز ادا کی، مجھے دوران نماز چھینک آئی تو میں نے یوں کہا: ''الحمدللہ حمدا کثیرا طیبا مبارکا فیہ مبارکا علیہ کما یحب ربنا ویرضیٰ''

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سلام پھیر کر نماز سے فارغ ہوئے تو آپ نے فرمایا: ''نماز میں گفتگو کس نے کی تھی؟''

آپ نے فرمایا: ''اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، میں نے تیس سے زیادہ فرشتوں کو دیکھا جو ان کلمات کو لینے کے لیے ایک دوسرے سے آگے بڑھ رہے تھے۔''[1]

امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کے بعد وضاحت کی ہے کہ چھینک مارنے والا آہستہ سے ان کلمات کو ادا کر سکتا ہے اس میں زیادہ وسعت سے کام نہ لیا جائے۔

امام شوکانی رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا ہے کہ یہ حدیث دوران نماز چھینک مارنے کے لیے الحمدللہ کہنے پر دلالت کرتی ہے، اس کی تائید ایک دوسری حدیث سے بھی ہوتی ہے جسے حضرت معایہ بن حکم رضی اللہ عنہ نے بیان کیا ہے، وہ کہتے ہیں کہ میں ایک دفعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ نماز پڑھ رہا تھا اس دوران کسی دوسرے آدمی کو چھینک آ گئی تو اس نے الحمدللہ کہا، میں نے باآواز بلند اس کا جواب ''یرحمک اللہ'' سے دے دیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بڑے اچھے انداز سے مجھے سمجھاتے ہوئے فرمایا:

''یہ نماز ہے، اس میں لوگوں کی سی عام گفتگو جائز نہیں، اس میں تسبیح ہوتی ہے، تکبیر ہوتی ہے اور قرآن مجید پڑھا جاتا ہے۔''[2]

اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ چھینک مارنے والا الحمدللہ کہہ سکتا ہے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے کچھ نہیں کہا۔ البتہ نماز میں چھینک کا جواب دینا جائز نہیں جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت معاویہ بن حکم رضی اللہ عنہ سے صراحت کے ساتھ فرمایا: ''بہر حال دورانِ نماز چھینک مارنے والا اگر آہستہ سے الحمدللہ کہہ لے تو جائز ہے

لیکن نماز میں چھینک کا جواب دینا درست نہیں۔ (واللہ اعلم)

---

[1] ترمذی، الصلوۃ: ۴۰۴۔

[2] مسلم، المساجد: ۵۳۷۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد4۔ صفحہ نمبر:132

محدث فتویٰ